

## تحقیق میں آپ کے حقوق: جبری نقل مکانی کی تحقیق میں حصہ لینے والے لوگوں کے لیے ایک معلوماتی شیٹ۔

تحقیقی پراجیکٹ میں حصہ لینا آپ کو اپنی آواز (سنوانے) (دوسروں تک) پہنچانے کا موقع فراہم کرتا ہے ، لیکن یہ سلسلہ تکلیف دہ بھی ہو سکتا ہے ، اس سے آپ کا وقت یا پیسے بھی خرچ ہو سکتے ہیں ، یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے آپ کو جسمانی، ذہنی یا جذباتی طور پر تکلیف کا احساس ہو۔ یہ معلوماتی اوراق کلیدی شرائط کی وضاحت کرتے ہیں اور آپ کے حقوق کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔



رضاکارانہ ، باخبر رضامندی۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف آپ فیصلہ کر سکتی / سکتے ہیں کہ کیا آپ کسی تحقیقی منصوبے میں حصہ لینا چاہتی / چاہتے ہیں یا نہیں۔ آئیے اس کے بنیادی اجزا پر نظر ڈالتے ہیں۔

• "رضاکارانہ" کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی مرضی کا فیصلہ کر سکتی / سکتے ہیں۔

حصہ لینے سے انکار کرنے پر کسی قسم کا کوئی جرمانہ نہیں ہو گا اور حصہ لینے پر راضی ہونے کے لیے کوئی بڑا فائدہ (جیسے بڑی رقم) نہیں ہو گا

○ حصہ لینے سے انکار کرنے پر آپ کو سامان، اشیا یا خدمات سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

○ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص ، سرکاری عہدیدار ، یا تنظیم تجویز کرے کہ آپ تحقیق میں حصہ لیں ، آپ کو ایسا کرنے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔ آپ تب بھی انہیں خدمات اور وسائل کی / کے حقدار ہیں چاہے آپ حصہ نہ بھی لیں۔

• باخبر ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو یہ جاننے کا حق حاصل ہے کہ تحقیق کس بارے میں ہے، آپ سے کیا کرنے کو کہا جاتا ہے ، اور حصہ لینے کے ممکنہ فوائد اور خطرات کیا ہیں۔

○ آپ کو پوچھنا چاہیے کہ تحقیق میں کتنا وقت لگے گا اور آپ سے اس ضمن میں درحقیقت کیا درکار ہے۔

○ آپ کو یہ جاننے کا حق ہے کہ تحقیق دوسروں کے ساتھ کیسے شیئر کی جائے گی (یعنی اس کی ترویج کیسے ہوگی) اور آپ تحقیق کے نتائج تک کیسے رسائی حاصل کر سکتی / سکتے ہیں۔

○ آپ کو اس معلومات کا اس زبان میں جاننے کا حق ہے جو آپ سمجھتی / سمجھتے ہیں۔ اگر آپ کو ضرورت ہو تو آپ تشریح یا ترجمہ مانگ سکتی / سکتے ہیں۔

○ محقق کی ذمہ داری ہے کہ آپ کو رابطے کے لئے مکمل معلومات فراہم کریں جسے آپ کسی بھی سوال کے جواب کے لئے استعمال کر سکتی / سکتے

- ہیں۔ اگر آپ تحقیق کے دوران کسی بھی وقت تحقیق سے دستبردار ہونا چاہتی / چاہتے ہیں تو یہ آپ کا حق ہے اور رابطہ کی یہ معلومات اس وقت بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔
- آپ کو کسی بھی وقت تحقیق، اور اس سے اکٹھے کئے جانے والی معلومات کے بارے میں سوالات پوچھنے کا حق ہے۔
  - رضامندی کا مطلب یہ ہے کہ آپ واضح طور، اپنی مکمل مرضی، اور بغیر کسی بھی دباؤ کے تحقیق میں حصہ لینے پر اتفاق کرتی / کرتے ہیں۔
    - آپ کی طرف سے کوئی اور شخص رضامندی نہیں دے سکتا (سوائے نابالغان یا محدود ادراکی صلاحیتیں رکھنے والے بالغان کے؛ ان معاملات میں منظوری سے متعلق معلومات کے لیے ذیل میں ملاحظہ کریں)۔
    - عام طور پر، آپ سے باضابطہ طور پر ایک فارم پر دستخط کرنے کے لیے کہا جائے گا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ آپ نے تحقیق میں حصہ لینے کے لیے کسی دباؤ کے بغیر رضامندی ظاہر کی ہے۔ فارم پر دستخط کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے سے پہلے آپ کو رشتہ داروں، دوستوں، آبادیاتی کارکنان، علاقے کے لوگوں، یا کسی دوسرے شخص کے ساتھ فارم پر بات چیت کرنے کا حق حاصل ہے۔ محقق کی ذمہ داری ہے کہ آپ کو اس فارم کی ایک کاپی فراہم کریں جس پر آپ نے دستخط کیے ہیں۔
    - اگر آپ چاہیں تو آپ زبانی رضامندی دینے کے لیے کہہ سکتی / سکتے ہیں۔ تاہم ممکن ہے کہ محققین کی تحقیق کے اخلاقیات کے بورڈ (Research Ethics Board (REB)<sup>1</sup>) کے تقاضوں کی بنا پر یہ ہمیشہ ممکن نہ ہو۔ ایسی صورت میں محقق کی ذمہ داری ہے کہ وہ آپ کو یہ معلومات فراہم کر دے۔
    - آپ کسی بھی وقت تحقیق سے دستبردار ہو سکتی / سکتے ہیں - آپ تحقیقی مطالعہ ختم کرنے کی / کے پابند نہیں ہیں۔ اگر آپ دستبرداری کا فیصلہ کرتی / کرتے ہیں تو آپ کو یہ پوچھنے کا حق ہے کہ آیا آپ کی کوئی بھی معلومات استعمال تو نہیں کی گئی ہیں۔
    - آپ کسی خاص سوال کا جواب دینے یا تحقیق کے کسی خاص پہلو میں حصہ لینے سے بھی انکار کر سکتی / سکتے ہیں۔ یہ مکمل طور پر آپ کی مرضی پر منحصر ہے
  - منظوری کا مطلب یہ ہے کہ بلوغت کی عمر سے کم یا محدود ادراکی صلاحیتوں والا شخص حصہ لینے پر راضی ہو جاتا ہے۔ ان صورتوں میں، تحقیق کو آگے بڑھانے کے

تحقیق کی اخلاقیات کا بورڈ (A Research Ethics Board (REB)<sup>1</sup>) محققین کے ادارے کی ایک کمیٹی ہوتی ہے جو تحقیقی منصوبوں کا جائزہ لینے کی ذمہ دار ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ محقق اس دستاویز میں بیان کردہ اخلاقی اصولوں کو برقرار رکھے۔ تحقیق کی اخلاقیات کے بورڈ کو تحقیق میں آپ کے حقوق کو فروغ دینے کے لیے کام کرنا چاہیے۔

لیے والدین یا سرپرست کو بھی اجازت دینی ہو گی۔ دوسرے الفاظ میں ، اس کے لیے رضامندی اور منظوری دونوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

آپ کی رازداری اور اخفا کے حق کا مطلب یہ ہے کہ محقق آپ کی واضح اجازت کے بغیر تحقیق میں آپ کی یا آپ کے جوابات کی شناخت نہیں کروا سکتا۔ اس سلسلے میں کچھ امور غور طلب ہیں:



- رازداری، دخل اندازی یا مداخلت سے پاک ہونے اور اپنے بارے میں معلومات پر دسترس رکھنے کا حق۔
  - آپ کو یہ کہنے کا حق ہے کہ تحقیق ایسی جگہ پر کی جائے جو نجی اور محفوظ ہو ، جہاں دوسرے لوگوں کا آپ کو پہچاننے کا امکان نہ ہو اور نہ وہ جان پائیں کہ آپ نے تحقیق میں حصہ لیا۔
  - آپ کو انتخاب کرنے کا حق حاصل ہے کہ آپ تحقیق کے نتائج میں شناخت ہونا چاہتی / چاہتے ہیں یا نہیں۔ بعض صورتوں میں ، محقق آپ کا اصل نام استعمال نہیں کر سکتا، چاہے آپ کو شناخت پر اعتراض نہ بھی ہو تو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تحقیق میں ان افراد کی شناخت کو پوشیدہ رکھا جا سکے جنہوں نے شناخت نہ کروائے جانے کا انتخاب کیا۔
  - آپ کو یہ جاننے کا حق ہے کہ تحقیق کی معلومات کو کس طرح استعمال کیا جائے گا۔
  - محققین کو واضح طور پر وضاحت کرنی چاہیے کہ آپ تحقیق کے نتائج کے بارے میں کیسے جان سکیں گی / گے۔
- اخفا اور رازداری ذاتی معلومات کا تحفظ ہے۔
  - محقق کے پاس جمع کردہ معلومات کو محفوظ رکھنے کا کوئی طریقہ ہونا چاہیے تاکہ دوسرے لوگوں کو اس تک رسائی حاصل نہ ہو۔
  - آپ کو یہ جاننے کا حق ہے کہ آپ کی معلومات کب تک محفوظ کی جائیں گی اور اس تک کس کی رسائی ہوگی۔
  - محقق کو یہ معلومات کسی تیسرے فریق کو دینے یا فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
  - بعض صورتوں میں ، محقق کی اخلاقی ذمہ داری ہو سکتی ہے کہ وہ ان معلومات کو ظاہر کرے جو کسی کو ذاتی یا دیگر افراد کو نقصان پہنچانے سے بچا سکیں۔ رضامندی کے فارم میں واضح طور پر اخفا کی حدود کی نشاندہی ہونی چاہیے۔ اگر کسی طرح کا بھی شک ہو تو پوچھئے۔ یہاں تک کہ آپ کی تسلی ہو جائے۔ آپ کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ آپ اپنے بارے میں جمع کی گئی تمام معلومات کو گمنام (نیچے ملاحظہ کریں) رکھنے جانے پر اصرار کریں۔
  - بعض صورتوں میں ، محقق کی قانونی ذمہ داری ہو سکتی ہے کہ وہ پولیس کو مجرمانہ سرگرمیوں کی اطلاع دے۔ رضامندی کے فارم میں واضح طور پر اخفا کی

حدود کی نشاندہی ہونی چاہیے ہو تو پوچھئے۔ یہاں تک کہ آپ کی تسلی ہو جائے۔ آپ کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ آپ اپنے بارے میں جمع کی گئی تمام معلومات کو گمنام رکھے جانے پر اصرار کریں۔

○ آن لائن سروے کا جواب دیتے وقت ، آپ کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ کچھ ممالک، جیسے امریکہ، میں حکومت سرورز میں محفوظ کوئی بھی معلومات حاصل کر سکتی ہے۔ آپ کو یہ پوچھنے کا حق ہے کہ محقق ایسے حالات میں اخفا اور رازداری کی ضمانت کیسے دے گا؟

• نام ظاہر نہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ تحقیق کے نتائج میں کوئی شناختی معلومات نہ ہوں ، تاکہ مخصوص تحقیق کے نتائج کسی فرد تک رہنمائی نہ کر سکیں۔

○ یہ نکتہ اوپر بیان کی گئی اخفا کی حدود کا ایک حل ہے: اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ معلومات جس طرح اکٹھی کی گئی ہوں، اس سے ان معلومات کے حصول کے سلسلے میں انٹرویو کئے گئے لوگوں کی شناخت نہ ہو سکے۔ کوئی بھی شخص حتیٰ کہ محقق بھی نہ جان پائے کہ اس کی معلومات سے کون جڑا ہوا ہے۔

○ اگر آپ کی مہاجرتی حیثیت، قانونی طور پر ابھی تک باضابطہ نہیں کی گئی ہے تو یہ آپ کا حق ہے کہ محققین اس بات کی ضمانت دیں گے کہ آپ کی معلومات گمنام رہیں۔ بصورت دیگر ، تحقیق کے نتائج آپ کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔

محقق کی کوئی بھی نقصان نہ پہنچانے کی ذمہ داری کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی فلاح و بہبود ، وقار اور حفاظت کو ہمیشہ مد نظر رکھا جاتا ہے۔

• اگر کسی بھی موقع پر آپ کسی تحقیقی عمل کے دوران بے سکونی محسوس کرتی / کرتے ہیں تو آپ کو محقق کو بتانے کا حق ہے۔ اور اس بات کا حق ہے کہ آپ تحقیق سے دست بردار ہو جائیں۔



• اگر محقق آپ کو بے سکونی کا احساس دلانا جاری رکھتا ہے تو ، آپ کو کسی ایسے شخص کو بتانا چاہیے جس پر آپ اعتماد کرتی / کرتے ہیں (کوئی دوست ، گھرانے کا فرد ، آبادیاتی کارکن ، علاقے کا فرد) اور آپ کو محققین کی تحقیق کی اخلاقیات کے بورڈ (Research Ethics Board (REB)) سے رابطہ کرنا چاہیے۔ یہ رابطہ معلومات رضامندی کے فارم پر پہلے ہی موجود ہونی چاہیے۔ یا آپ انٹرنیٹ پر معلومات تلاش کر سکتی / سکتے ہیں۔ تمام یونیورسٹیوں اور ہسپتالوں میں محققین کی تحقیق کی اخلاقیات کے بورڈ (Research Ethics Board (REB))<sup>2</sup> یا اس جیسی کمیٹی ہوتی ہے۔

• آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ کے ساتھ احترام اور اس انداز میں سلوک کیا جائے جو آپ کی ثقافتی ، مذہبی اور نسلی تاریخ کا احترام کرے۔